18-10-2024 FRIDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆وزیراعظم نریندر مودی کل نئی دہلی میں کرم یوگی سپتاہ یعنی سیکھنے کے قومی ہفتے کا آغاز کریں گے۔

☆ریاست کی نو یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرس کی تقرری عمل میں لائی گئی۔

☆سپریم کورٹ نے کہا کہ چائیلڈ میاریج ایکٹ میں عائد پابندیاں پرسنل لاس کی وجہ سے اثر انداز نہیں ہونی چاہئے اور کم عمری کی شادیوں سے جوڑوں کو اپنی مرضی کے انتخاب کی آزادی کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

☆ریاستی وزیر بہبودی خواتین ڈی انا سویا سیتا اکّا نے موسیٰ ندی پروجیکٹ کی وجہ سے بے گھر ہوئیں ایس ایچ جی سے جڑے سترہ خواتین گروپس میں امدادی قرض کے چیکس حوالے کئے۔

☆☆☆☆☆

اپوزیشن بی آر ایس اور بی جے پی نے موسیٰ ندی کے تجدیدی پروجیکٹ پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ مرکزی وزیر کوئلہ جی کشن ریڈی نے وزیر اعلیٰ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی موسیٰ ندی پروجیکٹ کے خلاف نہیں ہے بلکہ غریبوں کے گھروں کو منہدم کرنے کے مخالف ہے۔ حیدرآباد کے گاندھی نگر علاقے میں ایک سیوریج لائن کے افتتاح کے موقع پر مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ غیر ضروری طور پر موسیٰ ندی پروجیکٹ پر اپوزیشن کو بدنام کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اس کی مخالفت نہیں کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ موسیٰ ندی کی تجدید کریں اور خود بھی وہاں پر اپنا ایک مکان تعمیر کرلیں۔ کشن ریڈی نے ریونت ریڈی کی جانب سے کل منعقدہ پریس کانفرنس کا حوالہ دیا اور کہا کہ ریاستی حکومت غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کے مکانات کو منہدم کررہی ہے اور اس کے بدلے انھیں ڈبل بیڈروم مکانات فراہم کئے جارہے ہیں، جہاں کوئی سہولیات نہیں ہیں۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ڈریج اور سوریج مسائل کو حل کرے بغیر موسیٰ ندی کی تزئین و تجدید کاری ممکن نہیں ہے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ ریاستی حکومت کو چاہیے کہ لوگوں میں الجھن اور خوف پیدا کرنے کے بجائے مناسب لائحہ عمل پیش کرے۔ بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے موسیٰ ندی پروجیکٹ پر ریاستی حکومت کی کارکردگی پر سوال کھڑے کئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت ناعاقبت اندیش ہے اور موسیٰ ندی پروجیکٹ غیر ضروری ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کے ٹی آر نے الزام لگایا کہ سرکاری نظم و نسق بے سمت ہے اور صرف الجھنیں پیدا کی جارہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیر بہبودی خواتین ڈی انا سویا سیتا اکّا نے موسیٰ ندی پروجیکٹ کی وجہ سے بے گھر ہوئیں ایس ایچ جی سے جڑے سترہ خواتین گروپس میں امدادی قرض کے چیکس حوالے کئے۔ حیدرآباد میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران ریاستی وزیر نے تین کروڑ چوالیس لاکھ روپئے سے زائد کے چیک ان گروپس کو دئے جن سے ایک سو بہتر خواتین مستفید ہوئی ہیں۔ ریاستی وزیر نے اس موقع پر کہا کہ بے گھر ہونا تکلیف دہ ہے لیکن ساتھ ہی لوگوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اگر موسیٰ ندی میں سیلاب آجائے تو اس کے کتنے نقصانات ہوں گے۔ انہوں نے استفادہ کنندگان کو اچھا کاروبار کرنے اور بہتر زندگی گذارنے کا مشورہ دیا۔ ریاستی وزیر نے انھیں یقین دلایا کہ اس پروجیکٹ کی وجہ سے بے گھر ہونے والے طلبا کو تعلیم کی تمام سہولیات پہنچائی جائیں گی۔ ہر کسی کو دو لاکھ روپے کا قرض دیا جائے گا اور حکومت ایک لاکھ چالیس ہزار روپے معاف کردے گی۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ ریاستی کابینہ کا اجلاس اس مہینے کی 23 تاریخ کو 4 بجے شام وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس کے دوران انتہائی اہمیت کے حامل اور عوامی مفادات سے جڑے مختلف امور پر گفتگو ہوسکتی ہے۔ موسیٰ ندی تجدید کاری پروجیکٹ، راشن و صحت کارڈ، دھرانی پورٹل سمیت دیگر امور زیر غور رہ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

قانون ساز کونسل کے چیئر مین گُتا سکھیند ر ریڈی نے کہا کہ موسیٰ ندی پروجیکٹ کی مخالفت کرنا ٹھیک نہیں ہے۔انہوں نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ موسیٰ ندی پروجیکٹ حیدرآباد کے ساتھ ساتھ نلگنڈہ ضلع کے مفادات کے تحفظ کے لئے بھی ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے غلط فیصلوں پر تنقید ضرور ہونی چاہیے تاہم سیاست سے اوپر اٹھ کر اچھے فیصلوں کا خیر مقدم بھی ہونا چاہیے۔کونسل چیئر مین نے موسیٰ ندی کی تجدید کاری کے لئے پچھلی حکومت کی جانب سے تشکیل دئے گئے بورڈ کا بھی حوالہ دیا۔

☆☆☆☆☆

گورنر جشنو دیوورما نے آج ریاست کی نو یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرس کی تقرری کے احکامات کو منظوری دی۔سرکاری اعلامیہ کے مطابق پروفیسر موگلا رام،عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہوں گے۔جبکہ پالاموروو یونیورسٹی کے لئے پروفیسر جی این سرینواس،کاکتیہ یونیورسٹی کے لئے پروفیسر پرتاپ ریڈی،شاتاواہانہ یونیورسٹی کے لئے پروفیسر اومیش کمار،تلگو یونیورسٹی کے لئے پروفیسر نتیا نندراؤ،مہاتما گاندھی نلگنڈہ یونیورسٹی کے لئے پروفیسر الطاف حسین،تلنگانہ یونیورسٹی نظام آباد کے لئے پروفیسر یادگری راؤ،پروفیسر جئے شنکرا گریکلچر یونیورسٹی کے لئے پروفیسر اَلداس جانیا،کونڈا لکشمن باپوجی ہارٹیکلچر یونیورسٹی کے لئے پروفیسر راجی ریڈی کا تقرر ہوا ہے۔

☆☆☆☆☆

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رورل ڈیلپمنٹ اینڈ پنچایت راج کی جانب سے گھر کی دہلیز تک خدمات کی فراہمی اور زندگی میں آسانی پیدا کرنے کے موضوع پر پنچایت سمیلن کا انعقاد کیا جارہا ہے۔منگل کو منعقد ہونے والے اس سمیلن کا افتتاح مرکزی سکریٹری محکمہ پنچایت راج وویک بھردواج کریں گے۔ اس نوعیت کے چار سمیلن منعقد کئے جارہے ہیں اور منگل کو ہونے والے پہلے سمیلن میں گجرات،مدھیہ پردیش،میزورم،اوڈیشہ اور دونوں تلگو ریاستوں کے نمائندے شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی کل نئی دہلی میں کرم یوگی سپتاہ یعنی سیکھنے کے قومی ہفتے کا آغاز کریں گے۔اس ہفتے کے دوران ہر کرم یوگی کو اپنی استعداد بڑھانے کے لئے کم سے کم چار گھنٹے وقف کرنے ہوں گے۔ انفرادی طور پر یا وزارتوں،محکموں اور تنظیموں کے ذریعے اس میں لوگوں کی شمولیت ہوگی۔ویبی نارس،پبلک لیکچرس اور معروف شخصیات کی جانب سے ماسٹر کلاس اور آئی جی او ٹی کے موڈیولس کے ذریعے شرکاء کو اپنے تعین کردہ نشانوں کو حاصل کرنا ہوگا۔اس ہفتے کے دوران ماہرین مختلف موضوعات پر لیکچرس دیں گے۔وزارتوں،محکموں اور تنظیموں کی جانب سے بھی سمینار اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے کہا کہ چائیلڈ میاریج ایکٹ میں عائد پابندیاں پرسنل لاس کی وجہ سے اثر انداز نہیں ہونی چاہئے اور کم عمری کی شادیوں سے جوڑوں کو اپنی مرضی کے انتخاب کی آزادی کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے ملک میں کم عمری کی شادیوں پر موجود قانون کے موثر نفاذ کیلئے چند گائیڈ لائنس جاری کی ہیں۔چیف جسٹس چندر چوڑ نے اپنے فیصلہ میں اس بات پر زور دیا کہ کم عمری کی شادیوں کو روکنے میں پرسنل لاس رکاوٹ نہیں بننے چاہئے۔عدالت نے کہا کہ حکام کم عمری کی شادیوں کو روکنے پر توجہ دے اور نابالغوں کا تحفظ کریں اور قصوروار پائے جانے والوں پر آخری صورت میں جرمانہ عائد کریں۔اس موقع پر عدالت نے کم عمری کی شادیوں کے قانون میں چند خامیوں کی طرف نشاندہی کی۔

☆☆☆☆☆

سابق وزیر اور بی آر ایس کے رکن اسمبلی ٹی ہریش راؤ نے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کے اس چیلنج کو قبول کرلیا جس میں وزیراعلیٰ نے ملنا ساگر اور موسیٰ ندی پراجکٹ کے متاثرین سے ملاقات کی بات کہی تھی۔ہریش راؤ نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت ندی کی تجدید کاری کے پراجکٹ کو ریئل اسٹیٹ وینچر بنارہی ہے اور تلنگانہ کے لوگوں کا استحصال کررہی ہے۔سابق وزیر نے وزیراعلیٰ سے کہا کہ وہ کل صبح دورہ کیلئے تیار رہیں۔ہریش راؤ نے کہا کہ بی آر ایس موسیٰ ندی پراجکٹ کی مخالفت نہیں کررہی ہے بلکہ کانگریس حکومت کے ریئل اسٹیٹ پراجکٹ کی مخالفت کررہی ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرین کی بازآبادکاری کی جائے اور انہیں مناسب معاوضہ دیا جائے۔

ریاستی وزیر ایکسائز جو پلی کرشنا راؤ نے کہا کہ معاشرہ میں اخلاقی اقدار، تہذیب اور شجاعت کو فروغ دینے میں لائبریریز اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ونپرتی ضلع میں ڈسٹرکٹ لائبریری کے چیئرمین کی حیثیت سے ایل گوردھن ساگر کی حلف برداری تقریب کے موقع پر ریاستی وزیر نے کہا کہ انہوں نے افضل گنج حیدرآباد میں واقع مرکزی لائبریری میں اپنے گریجویشن کے دور میں مطالعہ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ڈگری کا امتحان پاس کرنے میں انہیں کافی مدد ملی تھی۔اس موقع پر ریاستی وزیر نے ضلع کے ہر منڈل میں لائبریری شروع کرنے کے منصوبہ کا اعلان کیا۔مقامی ایم ایل اے ٹی میگھا ریڈی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی گورنر جیشنو دیو ورما نے کہا کہ اعلٰی جنس ترقی کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔حیدرآباد میں کمپنی سکریٹریز کی دوروزہ سدرن انڈیا ریجنل کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر گورنر نے کہا کہ کمپنی سکریٹریز دیوالیہ پن، مذاکرات، مقدمات کی یکسوئی، حساب کتاب، فارنسک اڈیٹ اور رسک مینجمنٹ کے علاوہ دیگر شعبوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے اس پیشے سے جڑنے والے نوجوانوں سے کہا کہ وہ خود کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں۔

☆☆☆☆☆